اتوار 29 ستمبر، 2019

مضمون۔ حقیقت

سنہری متن: یسعیاہ 40 باب 8 آیت

"گھاس مرجھاتی ہے، پھول کملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

جوابی مطالعہ: امثال 30 باب 5 آیت

یسعیاہ 55 باب 6 تا 11 آیات

5۔ خدا کا ہر ایک سُخن پاک ہے۔ وہ اُن کی سپر ہے جن کا توکل اُس پر ہے۔

6۔ جب تک خداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔

7۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکار اپنے خیالوں کو اور وہ خداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔

8۔ خداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔

9۔ کیونکہ جس قدر آسمان سے زمین بلند ہے اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ کیونکہ جس طرح سے آسمان سے بارش ہوتی ہے اور برف پڑتی ہے اور پھر وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی ہے۔ اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کا باعث ہوتی ہے تاکہ بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔

11۔ اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ انجام میرے پاس واپس نہیں آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اس کام میں جس کسی کے لئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1 باب 1، 3 تا 14 آیات

1۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

3۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

4۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

5۔ اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ایک آدمی یوحنا نام آموجود ہوا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔

7۔ یہ گواہی کے لئے آیا کہ نور کی گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسیلہ سے ایمان لائیں۔

8۔ وہ خود تو نور نہ تھا مگر نور کی گواہی دینے آیا تھا۔

9۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔

10۔ وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔

11۔ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔

12۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔

13۔ وہ نہ خون سے جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔

14۔ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔

2۔ زبور 119: 89تا93، 99تا103، 127تا130 آیات

89۔ اے خداوند! تیرا کلام ابد تک قائم ہے۔

90۔ تیری وفاداری پشت در پشت ہے۔ تُو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ قائم ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

91۔ وہ آج تیرے احکام کے مطابق قائم ہیں۔ کیونکہ سب چیزیں تیری خدمت گزار ہیں۔

92۔ اگر تیری شریعت میری خوشنودی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔

93۔ میں تیرے قوانین کو کبھی نہیں بھولوں گا کیونکہ تُو نے ان ہی کے وسیلہ مجھے زندہ کیا۔

99۔ میں اپنے سب استادوں سے عقلمند ہوں کیونکہ تیری شہادتوں پر میرا دھیان رہتا ہے۔

100۔ میں عمر رسیدہ لوگوں سے زیادہ سمجھ رکھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے قوانین کو مانا ہے۔

101۔ میں نے ہر بری راہ سے اپنے قدم روک رکھے ہیں تا کہ تیری شریعت پر عمل کروں۔

102۔ میں نے تیرے احکام سے کنارہ نہیں کیا۔ کیونکہ تُو نے مجھے تعلیم دی ہے۔

103۔ تیری باتیں میرے لئے کیسی شرین ہیں! وہ میرے منہ کو شہد سے بھی میٹھی معلوم ہوتی ہیں۔

127۔ اس لئے میں تیرے فرمان کو سونے سے بلکہ کندن سے بھی عزیز رکھتا ہوں۔

128۔ اس لئے میں تیرے سب قوانین کو برحق جانتا ہوں اور ہر جھوٹی راہ سے مجھے نفرت ہے۔

129۔ تیری شہادتیں عجیب ہیں اس لئے میرا دل اُن کو مانتا ہے۔

130۔ تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔ وہ سادہ دلوں کو عقلمند بناتی ہے۔

3۔ لوقا 4 باب 14، 15 آیات

14۔ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گردو نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

15۔اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔

4۔ لوقا5باب1آیت

1۔جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہوا۔

5۔ لوقا8باب4تا9،11تا15آیات

4۔پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس کے پاس چلے آتے تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ۔

5۔ایک بونے والا اپنا بیج بونے نکلا اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چگ لیا۔

6۔اور کچھ چٹان پر گرا اور اگ کر سوکھ گیا اس لئے کے اُس کو تری نہ پہنچی۔

7۔اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبالیا۔

8۔اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور اگ کر سوگنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پکارا۔ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے!

9۔اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے؟

11۔وہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خدا کا کلام ہے۔

12۔راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سنا۔ پھر ابلیس آکر کلام کو اُن کے دل سے چھین لے جاتا ہے۔ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں۔

13۔اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سن کر کلام کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصہ تک ایمان رکھ کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہیں۔

14۔اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے سنا لیکن ہوتے ہوتے اس زندگی کی فکروں اور دولت اور عیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں۔

15۔مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سن کر عمدہ اور نیک دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں۔

6۔ عبرانیوں 4 باب 12 آیت

12۔کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانتا ہے۔

7۔ 2 تمیتھیس 3 باب 1، 2، 4، 5، 14 تا 17 آیات

1۔ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں برے دن آئیں گے۔

2۔ کیونکہ آدمی خود غرض۔ زردوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر۔ ناپاک۔

4۔ دغاباز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خدا کی نسبت عش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے۔

5۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔

14۔ مگر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تو نے اُنہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا۔

15۔ اور تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔

16۔ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔

17۔ تاکہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔

سائنس اور صحت

1۔ 513:26۔27

خدا حقیقت کی ساری اشکال خلق کرتا ہے۔ اُس کے خیالات روحانی حقائق ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 24۔17:525

یوحنا کی انجیل میں، یہ واضح کیا گیا ہے کہ سبھی چیزیں خدا کے کلمہ سے وجود میں آئیں، ”اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس (لوگوس، کلمہ) کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔“ ہر اچھی اور قابل قدر چیز خدا نے بنائی۔ جو کچھ بھی فالتو اور نقصان دہ چیز ہے، وہ اُس نے نہیں بنائی، لہٰذہ وہ غیر حقیقی ہے۔ پیدائش کی سائنس میں ہم پڑھتے ہیں کہ جو کچھ اُس نے بنایا تھا اُس پر نظر کی ”اور دیکھا کہ اچھا ہے۔“

3۔ 24۔10:275

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ جو حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہئے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جُڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لامتناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعد لاطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔ لہٰذہ حقیقت میں سبھی کچھ عقل کا اظہار ہے۔

4۔ 3:497 (جیسا کہ)۔4

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سچائی کے پیروکار ہوتے ہوئے، ہم بائبل کے الہامی کلام کو بطور ہمارے معقول ہدایت نامہ ابدی زندگی کی جانب لے جاتے ہیں۔

5۔ 406:1۔6

بائبل میں ہر قسم کی شفا کی ترکیب پائی جاتی ہے۔ ”درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔“ گناہ اور بیماری ایک ہی اصول کے وسیلہ شفایاب کئے جاتے ہیں۔ درخت انسان کے الٰہی اصول کی مثال ہے، جو گناہ، بیماری اور موت سے مکمل نجات پیش کرتے ہوئے، ہر ناگہانی ضرورت کے مساوی ہے۔

6۔ 480:29۔6

اگر گناہ، بیماری اور موت کو عدم کے طور پر سمجھا جائے تو وہ غائب ہو جائیں گے۔ جیسا کہ بخارات سورج کے سامنے پگھل جاتے ہیں، اسی طرح بدی اچھائی کی حقیقت کے سامنے غائب ہو جائے گی۔ ایک نے دوسری کو لازمی چھپا دینا ہے۔ تو پھر اچھائی کو بطور حقیقت منتخب کرنا کس قدر اہم ہے! انسان خدا، روح کا معاون ہے اور کسی کا نہیں۔ خدا کا ہونا لامتناہی، آزادی، ہم آہنگی اور بے پناہ فرحت کا ہونا ہے۔ ”جہاں کہیں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔“ یور کے آرچ کاہن کی مانند، انسان ”پاک ترین مقام میں داخل ہونے“ کے لئے آزاد ہے، یعنی خدا کی سلطنت میں۔

7۔ 207:20۔29

یہاں صرف ایک بنیادی وجہ ہے۔ اس لئے کسی اور وجہ کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا، اور یہاں صفر میں کوئی حقیقت نہیں ہو سکتی جو اس اعلیٰ اور واحد وجہ سے ماخوذ نہیں ہو سکتی۔ گناہ، بیماری اور موت ہستی کی سائنس سے تعلق نہیں رکھتے۔ یہ غلطیاں ہیں، جو سچائی، زندگی یا محبت کا قیاس کرتی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روحانی حقیقت سب چیزوں میں سائنسی سچائی ہے۔ روحانی سچائی، انسان اور پوری کائنات کے عمل میں دوہرائی جانے سے ہم آہنگ اور سچائی کے لئے مثالی ہے۔

8۔ 7:335 (روح)۔15

روح، یعنی خدا نے سب کو خود سے اور خود میں بنایا۔ روح نے مادے کو کبھی نہیں بنایا۔ روح میں ایسا کچھ نہیں ہے جس سے مادے کو بنایا جاسکے، کیونکہ جیسا کہ بائبل واضح کرتی ہے کہ ”جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی“ لوگوس، ایؤن یا خدا کے کلمے کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ روح ہی واحد مواد ہے، یعنی دیدہ اور نادیدہ لا محدود خدا۔ روحانی اور ابدی سب چیزیں حقیقی ہیں۔ مادی اور عارضی چیزیں غیر مادی ہیں۔

9۔ 32-26:73

یہ فرض کرنا نہایت بڑی غلطی ہے کہ مادہ ذہین وجودیت کی حقیقت کا کوئی حصہ ہے، یا یہ کہ روح اور مادہ، ذہانت اور غیر ذہانت ایک ساتھ مل سکتے ہیں۔ سائنس اس غلطی کو نیست کردے گی۔ جنسی کو روحانی کا منہ نہیں بنایا جاسکتا، نہ ہی متناہی لا متناہی کا راستہ بن سکتا ہے۔

10۔ 16:505-17، 20-28

روح اُس فہم سے آگاہ کرتی ہے جو شعور کو بلند کرتا اور سچائی کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔۔۔۔ روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل-یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔

11۔ 3-21:319

بائبل کی اصل زبان میں سکھائی گئی الٰہی سائنس الہام کے وسیلہ آئی، اور اسے سمجھنے کے لئے الہام کی ہی ضرورت ہے۔ جب کہ بائبل کے روحانی مطلب کا غلط ادراک اور چند غیر الہامی مصنفین کی جانب سے کچھ واقعات سے متعلق کلام کی غلط تشریح، جنہوں نے صرف وہی لکھا جو ایک الہامی معلم نے کہا تھا۔ ایک غلط استعمال کیا گیا لفظ کلام کی سائنس کے فہم کو تبدیل کر سکتا اور غلط بیان کر سکتا ہے، جیسا کہ مثال کے طور پر، محبت کو محض خدا کی خصوصیت کے طور پر استعمال کرنا، لیکن ہم خاص اور اہم بڑے ہجوں کے ساتھ محبت کو لکھ سکتے ہیں، اس سے بالکل وہی معنی پیش کرتے ہوئے جو ایک عزیز شاگرد نے اپنے خطوط میں سے کسی ایک میں بیان کئے، جب اُس نے کہا، ''خدا محبت ہے۔'' اسی طرح ہم سچائی اور زندگی سے متعلق کہہ سکتے ہیں، کیونکہ مسیح نے واضح طور پر کہا، ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔''

12۔ 16-3:272

سچائی کو سمجھنے سے قبل سچائی کا روحانی فہم حاصل ہونا ضروری ہے۔ یہ فہم اُسی وقت ہمارے اندر سما سکتا ہے جب ہم ایماندار، بے غرض، پیار کرنے والے اور حلیم ہوتے ہیں۔ ایک ''ایماندار اور نیک دل'' کی مٹی میں بیج بویا جانا چاہئے؛ وگرنہ یہ زیادہ پھل نہیں دے گا، کیونکہ انسانی فطرت میں گندہ عنصر اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ یسوع نے کہا: ''تم گمراہ ہو اس لئے کتاب مقدس کو نہیں جانتے۔'' کلام کا روحانی فہم سائنسی فہم کو جنم دیتا ہے، اور یہ نئی زبان ہے جس کا حوالہ مرقس کی انجیل کے آخری باب میں ملتا ہے۔

یسوع کی ''بیج بونے والے کی تمثیل'' اس فکر کو ظاہر کرتی ہے جو ہمارے مالک نے اٹھائی بھاری کانوں اور سخت دلوں پر اُن روحانی باتوں کو ظاہر کرنے کے لئے جنہیں بہرہ پن اور سخت دلی قبول نہیں کر سکتی۔

13۔ 7-3:322

جب مادی سے روحانی بنیادوں پر زندگی اور ذہانت کا فہم اپنا نقطہ نظر تبدیل کرتا ہے، تو ہمیں زندگی کی حقیقت میسر آئے گی، یعنی فہم پر روح کا قابو، تو ہم مسیحت یا سچائی کو اس کے الٰہی اصول میں پائیں گے۔

14۔ 503:12۔15

غلطی کی تاریکی سے الٰہی سائنس، یعنی خدا کا کلام کہتا ہے کہ، ''خدا حاکم کل ہے''، اور ازل سے موجود محبت کی روشنی کائنات کو روشن کرتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔